



## سوال

(38) مسح کی مدت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لیوٹن سے مقبول کاظمی صاحب لکھتے ہیں۔

(۱) کیا جرابوں پر مسح کے لئے کوئی مدت متعین ہے؟

(۲) یہ بات تو احادیث سے ثابت ہے کہ جرابوں پر مسح جائز ہے۔ کیا وضو کرنے کے بعد پیروں کو خشک کر کے جرابیں پہنی جاسکتی ہے یا حالت تریں پہن لی جائیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جرابوں پر مسح کرنے کے مسئلے پر اس سے قبل ہم تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں۔ مدت کے بارے میں ایک بار پھر وضاحت کر دیتے ہیں کہ مسح کی مدت ایک دن اور ایک رات مقیم کے لئے ہے جب کہ مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مدت کا حساب وضو ٹوٹنے کے وقت سے لگایا جائے گا۔ یعنی جرابیں پہننے کے بعد جب وضو ٹوٹا تو وہاں سے مدت شروع ہوگی۔

(۲) وضو مکمل کرنے کے بعد اس کے ٹوٹنے سے پہلے کسی وقت بھی جرابیں پہنی جاسکتی ہیں پاؤں تڑھوں یا خشک اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور نہ ہی سنت میں اس طرح کی کسی پابندی کا ذکر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم



## محدث فتوى